گیارواں ہفتہ(نصاب)

(سورۃ المومنون کی آیت 1-11 کا ترجمہ وتشریح)

نصاب میں شامل سورہ مومنون کی آیات کا ترجمہ وتشریح

☆۔ **سورۃ المومنون کا تعارف:** سورہ مومنون کی ابتدائی گیارہ آیات ’’مومنین کی صفات‘‘ کی مناسبت سے نصاب کا حصہ ہیں، پہلی آیت میں لفظ مومنون آیا ہے جس سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے، یہ سورت مکی ہے، اس کی 118 آیات اور چھ رکوع ہیں، اس سورت کا ترتیبی نمبر 23 ہے اور یہ اٹھارویں پارے میں ہے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر: 1,2

قَدْ	أَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ
تحقیق	کامیاب ہوگئے	ایمان والے	جولوگ	وہ	میں
صَلَاتِهِمْ	خَاشِعُوْن				
اپنی نمازوں	عاجزی/خشوع کرتے ہیں				

سلیس اردو ترجمہ:

بیشک کامیاب ہوئے وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

تفسیر وتشریح:

سورہ مومنون کی اس آیت میں ان مسلمانوں کی کامیابی کی ضمانت دی جارہی ہے جن میں نمازی ہونے کی خوبی پائی جاتی ہے، نماز کے لئے صرف پانچ وقت کی بے مقصد مسجد میں حاضری ہی نہیں مقصود بلکہ نماز کو پورے اہتمام کے ساتھ خشوع وخضوع کے ساتھ اداء کرنا اور اس کے اثرات کو اپنی زندگی میں ظاہر کرنا بھی مطلوب ہے۔ خشوع وخضوع کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو انتہائی توجہ اور غور وخوض سے اداء کیا جائے تا کہ دوران نماز دنیاوی خیالات نہ آئیں۔ اور اس کا طریقہ یہی ہے کہ زبان سے نکلنے والے الفاظ اور ان کے مفہوم کی طرف توجہ رکھیں۔ اور ادائیگی الفاظ میں رفتار کم رکھیں تا کہ کم از کم خود

پڑھتے ہوئے سمجھ آ رہی ہو۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر:3

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ
اور جو لوگ	وہ	سے	فضول/بے مقصد	اعراض کرتے/منہ پھیرتے

سلیس اردو ترجمہ:

اور وہ جو فضول (باتوں/کاموں) سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

تفسیر وتشریح:

سورہ مومنون کی اس آیت میں ان مسلمانوں کی کامیابی کی ضمانت دی جارہی ہے جن میں فضول اور بے مقصد کاموں اور باتوں سے اعراض کرنے کی کوشش ہوتی ہے، کیونکہ مسلمان کی زندگی بہت ہی اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ہے تو اگر وہ فضول کاموں اور باتوں میں مصروف ہو گیا تب اصل مقصد فوت ہو جائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر خلیل احمد اس آیت کی تشریح میں رقمطراز ہیں کہ: لغو باتیں کسی قوم کی سنجیدگی اور خبث باطن کا پتہ دیتی ہیں، کیا آج ہم مسلمان لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں؟ اکثر مجالس غیبت، عشق بازی، فواحشات سے مزین ہوتی ہیں، بسوں، ویگنوں، ہوٹلوں، دکانوں پر گانے ہماری سنجیدگی کا ماتم کر رہے ہوتے ہیں، ڈش، کیبل، ناچ گانے، بے پردگی اور مخلوط مجالس نے ہماری اخلاقیات کا جنازہ نکال دیا ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ ذکر الٰہی کی مجالس برپا کی جائیں، اسلامی باتیں مجلسوں میں بیان کی جائیں فضول باتوں سے منع کیا جائے اور عصر حاضر کے مطابق اسلامی چیزوں کو عام کیا جائے۔

نیز وہ کھیل نہ کھیلے جائیں جن میں صرف وقت کا ضیاع ہو بلکہ اس کی جگہ پر ایسے کھیل کا اہتمام کیا جائے جو اسلام میں پسندیدہ ہوں یا ان سے جسم کو تقویت ملتی ہو مثلاً جہاد کی غرض سے تیراکی، تیراندازی اور نشانہ بازی وغیرہ۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر:4

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكَاةِ	فَاعِلُوْنَ
اور جو لوگ	وہ	زکوۃ کو	اداء کرتے ہیں

سلیس اردو ترجمہ:

اور وہ جو زکوۃ ادا کرنے والے ہیں۔

تفسیر و تشریح:

سورہ مومنون کی اس آیت میں ان مسلمانوں کی کامیابی کی ضمانت دی جا رہی ہے جن میں صدقہ، خیرات، زکوۃ، عشر، تعاون علی البر وغیرہ کے متعلق یہ فکر دامن گیر رہتی ہے کہ خدمت انسانیت کے لئے ہمیں جو اللہ نے صلاحیتیں اور دولت دی ہے اس کو ضرور خرچ کرنا چاہئے اور یہ لوگوں کا حق ہے اگر ہم نے ادا نہ کیا تو ہم ان کے مجرم ہیں۔ زکوۃ دراصل مالدار لوگوں پر سوسائٹی کا قرض ہے جو اللہ نے ان کے مال میں ایک سال کے بعد اڑھائی فیصد مقرر کیا ہے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر: 5

وَالَّذِینَ	هُمْ	لِفُرُوجِهِمْ	حَافِظُونَ
اور لوگ	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں

سلیس اردو ترجمہ:

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

تفسیر و تشریح:

سورہ مومنون کی اس آیت میں کامیاب ہونے والے مومنوں کی جن صفات کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ان کا غلط استعمال نہیں کرتے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر: 6

إِلَّا	عَلَى	أَزْوَاجِهِمْ	أو	مَا مَلَكَتْ	أَيْمَانُهُمْ
مگر	پر	اپنی بیویاں	یا	جو مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ
فَإِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُومِينَ			
پس بیشک وہ	نہیں / بغیر	ملامت شدہ / شرمندگی			

سلیس اردو ترجمہ:

سوائے اپنی بیویوں اور کنیزوں کے جوان کے قبضہ میں ہوں کیونکہ ان کے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں۔

تفسیر وتشریح:

مذکورہ آیت میں شرمگاہوں کی حفاظت کی بات کی جارہی تھی تو اس آیت میں استثنائی صورتوں کا بیان ہے کہ کہاں استعمال کی شرعی طور پر اجازت ہے تو اس لحاظ سے فطری خواہش کی تکمیل کے لئے بیویوں اور لونڈیوں کا نام لے کر وضاحت کر دی گئی کہ یہاں پر شرعی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ممنوعہ ایام کے علاوہ صحبت کرنا کوئی ملامت کی بات نہیں ہے باقی اس کے علاوہ کوئی بھی طریقہ جو جنسی خواہش (اخراج منی) کا ہو وہ حرام اور ناجائز ہے۔

اس آیت سے مزید یہ پتہ چلتا ہے کہ راہب، سنیاسی، یا بعض صوفی قسم کے لوگ شہوانی خواہش کی تکمیل کو برا سمجھتے ہیں۔حتیٰ کہ نکاح کو ان کی خودساختہ ولایت کے معیار کے خلاف سمجھا جاتا ہے،اس آیت میں ان لوگوں کے نظریہ کا پورا پورا رد موجود ہے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر:7,8

فَمَنِ	ابۡتَغٰی	وَرَآءَ	ذٰلِکَ	فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ الۡعَادُوۡنَ
پس جوکوئی	تلاش کرے	علاوہ	اس کے/یہ	پس یہی	وہ زیادتی کرنے والے
وَالَّذِیۡنَ	ھُمۡ	لِاَمٰنٰتِھِمۡ	وَعَھۡدِھِمۡ	رٰعُوۡنَ	
اورلوگ	وہ	اپنی امانتوں	اوراپنے عہد	لحاظ/رعائت کرتے	

سلیس اردو ترجمہ:

پس جو کوئی اس کے سوا (کوئی اور راستہ) تلاش کرے پس وہی حد سے بڑھنے والا ہے،اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور عہد کی رعایت کرنے والے ہیں۔

تفسیر وتشریح:

اس آیت مبارکہ میں جنسی خواہش کی تکمیل کے لئے ناجائز راستوں اور طریقوں کی مذمت بیان کرتے ہوئے فرمایا جارہا ہے کہ جو کوئی حدوداللہ کو توڑے گا وہ اپنے آپ پر زیادتی کرنے والا ہے

اس لئے کل کو سزا کی وجہ سے ہم پر الزام نہیں لگا سکے گا۔

اسلام نے فطرتی خواہشات کی تکمیل کے لئے جائز دوصورتوں کا بتادیا ہے باقی دونوں انتہا پسندانہ صورتوں کو ناجائز اور حرام قرار دیا ہے۔ نہ رہبانیت کی ترک خواہش کو پسند فرمایا اور نہ اس سلسلہ میں شتر بے مہار قسم کی آزادی کو۔ اس آیت میں اسی بے لگام آزادی کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور اس میں زنا، لواطت، عورتوں کی ہم جنسی، جلق یا مشت زنی غرضیکہ شہوت رانی کی جتنی بھی صورتیں مندرجہ بالا دوصورتوں کے علاوہ ممکن ہیں سب ناجائز قرار پاتی ہیں۔

مومنوں کی ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں کوئی امین سمجھ کر پیسے رکھ جائے، اشیاء خوردونوش فریز روغیرہ میں رکھ جائے، غلہ یا اناج وغیرہ سپرد کردے، مکان یا گاڑی حوالے کر جائے یا پھر پرسنل مشورہ ہی کر جائے تو اس میں بھی امانتداری کا مظاہرہ کرنا چاہئے کسی قسم کی خیانت کا مرتکب نہیں ہونا چاہئے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر: 9

وَالَّذِيْن	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْن
اور لوگ	وہ	پر	اپنی نمازوں	وہ حفاظت کرتے ہیں

سلیس اردو ترجمہ:

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

تفسیر وتشریح:

کامیاب ہونے والے مومنوں کی صفات میں سے نمازوں کی حفاظت اور دوام کی خوبی بھی بدرجہ اتم پائی جاتی ہے اس لئے ہمیں اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہئے کہ ہم اگر دینی اور اخروی کامیابی چاہتے ہیں تو ہمارے اندر یہ خوبی کس حد تک پائی جاتی ہے۔ نیز ایمان لا کر کامیاب ہونے والوں کی صفات کا یہاں آغاز نماز کے خشوع سے ہوا اور انتہاء نماز کی حفاظت سے ہوئی، اس سے نماز کی اہمیت وفضیلت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر: 10

أُوْلَئِکَ	هُمُ	الْوَارِثُون

وارث	وہ	وہی

سلیس اردو ترجمہ:

یہی لوگ وارث ہیں۔

تفسیر وتشریح:

اس آیت میں مومنوں کی صفات بیان کرنے کے بعد فرمایا جارہا ہے کہ جولوگ ان خوبیوں کے مالک ہوں گے وہی حقیقت میں جنت الفردوس کے مالک ہوں گے۔

سورۃ المومنون	آیت نمبر:11

خَالِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	الْفِرْدَوْسَ	يَرِثُونَ	الَّذِيْنَ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	فردوس	وارث بنتے ہیں	جولوگ

سلیس اردو ترجمہ:

جو جنت الفردوس کے وارث بنتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

تفسیر وتشریح:

یہاں پر مزید وضاحت سے فرمایا گیا ہے کہ جولوگ جنت الفردوس کے مالک ہوں گے تو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔فردوس بمعنی سرسبز وادی یعنی ایسی وادی جس میں ہر قسم کے پھل اور پھول موجود ہوں، گھنی اور ٹھنڈی چھاؤں والے سرسبز درخت بکثرت ہوں، پھولوں کی خوشبو سے معطر فضا ہو وافر مقدار میں پھل قریب ہوں، یہ سب سے اعلی درجہ کی جنت ہے۔

اسی جنت کے حصول کے لئے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دعا سکھائی کہ جب بھی اللہ سے جنت کا سوال کرو تو یوں کہو: ''**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْس**''

سورہ مومنون کی ابتدائی آیات میں کامیابی کی گارنٹی والی خوبیاں اگر ہم اپنے اندر پیدا کرلیں تو یقیناً ہم بھی جنت الفردوس کے مالک بن سکتے ہیں، اس لئے آج سوچنے، سمجھنے اور یہ خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنے کا وقت اور موقع ہے اس لئے ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کریں۔